البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

چیئرمین کا جائزہ اور

ڈائریکٹرز رپورٹ برائے ممبران-2025ء

31 دسمبر 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ہمیں یہ اعزاز حاصل ہے کہ ہم بینک کی بیسویں سالانہ رپورٹ کے ساتھ ساتھ 31 دسمبر 2025ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے اور آڈیٹرز کی رپورٹ پیش کررہے ہیں۔

البرکہ بینک پاکستان - کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری

ہمیں یہ اطلاع دیتے ہوئے خوشی ہورہی ہے کہ مالی سال 2024ء کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر وی آئی ایس کریڈٹ ریٹنگ کمپنی لمیٹڈ (VIS) نے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کی ادارہ جاتی ریٹنگ کو 'AA-/A1' تک بہتر کردیا ہے، جو پہلے 'A+/A1' تھی۔ درمیانی تا طویل مدّتی ریٹنگ 'AA-' اعلیٰ معیارِ اعتبار کی عکاسی کرتی ہے، جس کی بنیاد مضبوط تحفظی عوامل اور معاشی حالات کے مقابل نسبتاً کم خطرے کی حساسیت ہے۔ قلیل مدّتی ریٹنگ 'A1' بروقت ادائیگی کی مضبوط صلاحیت اور بہترین لیکویڈیٹی کی نشاندہی کرتی ہے۔ VIS نے ہمارے باسل III کے مطابق جاری کردہ ٹیئر-2 صکوک 2 کی ریٹنگ کو بھی بہتر کرتے ہوئے 'A+' کردیا ہے، جبکہ مجموعی ریٹنگ آؤٹ لک کو 'مستحکم' برقرار رکھا گیا ہے۔

پاکستان کا معاشی منظر نامہ

معاشی سرگرمیاں بتدریج بحال ہورہی ہیں، جس کی بنیاد جاری اصلاحات ہیں جو اعتماد میں اضافہ اور معاشی سرگرمیوں کو مضبوط بنانے میں مدد دے رہی ہیں۔ بہتر معاشی حالات اور کم افراطِ زر (دسمبر 2025ء: 5.6% سال بہ سال) کے باعث مالیاتی پالیسی میں نرمی دیکھی گئی ہے۔ اسٹیٹ بینک نے دسمبر 2025ء میں پالیسی ریٹ کو کم کرکے 10.5% کردیا۔ موڈیز نے 2026ء کے لیے 7.5% سی پی آئی افراطِ زر کی پیش گوئی کی ہے۔

بین الاقوامی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیز نے بھی 2025ء میں پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری کی ہے۔ پی ایس ایکس 100-انڈیکس 31 دسمبر 2025ء کو 174,054 پوائنٹس پر بند ہوا، جو دسمبر 2024ء کے مقابلے میں 51.4% اضافہ ظاہر کرتا ہے۔

مجموعی طور پر 2026ء میں داخل ہوتے ہوئے پاکستان کا معاشی ماحول مستحکم ہے، جس میں صنعتی پیداوار میں بہتری، زرِمبادلہ کے ذخائر میں استحکام، اور مارکیٹ کے اعتماد میں بحالی شامل ہے۔ آئی ایم ایف اور موڈیز نے 2026ء کے لیے پاکستان کی جی ڈی پی گروتھ کا تخمینہ بالترتیب 3.2% اور 3.5% لگایا ہے۔

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کی مالی جھلکیاں

سال 2025ء کے لیے بینک کی مالی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

روپے ملین میں

مالی جھلکیاں	2025ء	2024ء	نمو
کل اثاثے	311,923	273,261	14.15%
فنانسنگ خالص	135,966	101,439	34.04%
سرمایہ کاری	103,674	126,852	(18.27%)
ڈپازٹ	259,643	223,402	16.22%
ایکویٹی	22,053	21,618	2.01%

روپے ملین میں

منافع اور نقصان کا کھاتہ	2025ء	2024ء	%
اوسط اسٹیٹ بینک پالیسی ریٹ	11.4%	19.7%	(8.3%)
حاصل شدہ منافع/ریٹرن	28,571	40,097	(29%)
اداشدہ منافع/ریٹرن (اخراجات)	(16,613)	(24,153)	(31%)
نیٹ اسپریڈ حاصل شدہ	11,958	15,944	(25%)
فیس اور کمیشن کی آمدنی	**1,081**	924	17%
زرِمبادلہ کی آمدنی	1,321	1,160	14%
سکیورٹیز کی فروخت پر منافع (خالص)	32	362	(91%)
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدنی	134	38	253%
مجموعی دیگر آمدنی	2,568	2,484	3%
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(11,150)	(9,890)	13%
آپریٹنگ منافع	3,376	8,538	(60%)
ریورسلز/پروویژن	726	(160)	(554%)
قبل از ٹیکس منافع	4,102	8,378	(51%)
ٹیکسیشن	(2,233)	(4,344)	(49%)
بعد از ٹیکس منافع	1,869	4,034	(54%)
بنیادی فی حصص آمدنی (روپے)	1.36	2.94	(54%)

مالی کارکردگی کا جائزہ

پاکستان میں اسلامی بینک متعدد چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں، جن میں اسٹیٹ بینک کی کم پالیسی ریٹ، زیادہ ٹیکسز، اور اسلامی بینکس پر کم از کم ڈپازٹ ریٹس کا نفاذ شامل ہے۔ تاہم ان چیلنجز کے باوجود، ہم نے اپنے شیئر ہولڈرز کو ویلیو فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا۔ سال کے دوران بینک نے 1,869 ملین روپے کا بعد از ٹیکس منافع حاصل کیا، جبکہ فی حصص آمدنی (EPS) 1.36 روپے رہی۔ سال 2025ء میں

ہم نے اپنی تاریخ میں پہلی بار کیش ڈیویڈنڈ بھی تقسیم کیا، جو شیئر ہولڈرز خصوصاً غیر ملکی سرمایہ کاروں کے لیے قدر میں اضافے کے ہمارے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے، کیونکہ وہ پاکستان کی طویل المدّتی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

ہمارا ڈپازٹ بیس مسلسل بڑھتا رہا اور سال کے اختتام پر 259.6 ارب روپے تک پہنچ گیا، جو 2024ء کے اختتام پر 223.4 ارب روپے کے مقابلے میں 16% اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ ہماری فنڈنگ پروفائل کے معیار میں مزید بہتری آئی، اور سی اے ایس اے (CASA) مکس 80% تک بڑھ گیا (دسمبر 2024ء: 79%)۔ ہمارا مجموعی فنانسنگ پورٹ فولیو 148.2 ارب روپے رہا، جس کے نتیجے میں دسمبر 2025ء تک گراس ایڈوانس ٹو ڈپازٹ ریشو 57% رہی۔ بینک اپنی فنانسنگ پورٹ فولیو کو تمام شعبوں میں متنوع بنانے پر توجہ مرکوز رکھے ہوئے ہے، جبکہ کریڈٹ رسک مینجمنٹ کے اصولوں پر مکمل عمل درآمد جاری ہے۔ بینک کا نان پرفارمنگ فنانسنگ (NPL) ریشو اب 8% سے کم ہو چکا ہے، جبکہ NPL کوریج ریشو 100% سے زیادہ ہے، جو اثاثہ جاتی معیار اور رسک مینجمنٹ میں مضبوطی کی نشاندہی کرتا ہے۔

اسٹیٹ بینک پالیسی ریٹ اور منافع پر اثرات

سال 2025ء کے دوران اسٹیٹ بینک کی اوسط پالیسی ریٹ 11.4% رہی، جبکہ 2024ء میں یہ 19.7% تھی۔ اس کے نتیجے میں فنانسنگ، ڈپازٹس اور پلیسمنٹس پر حاصل ہونے والی آمدنی کم ہو کر

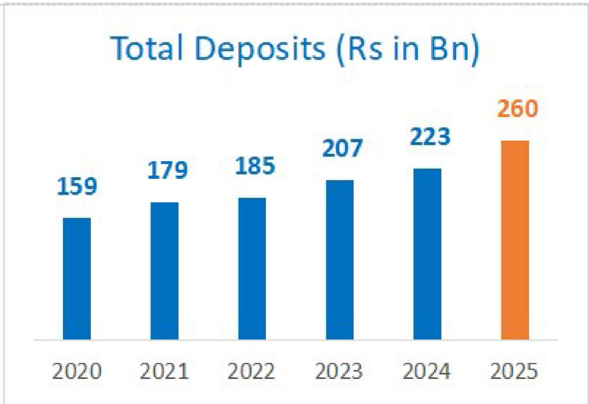

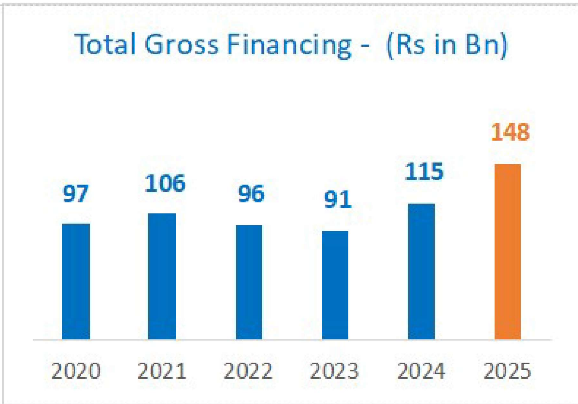

28,572 ملین روپے رہ گئی، جو گزشتہ سال 40,097 ملین روپے تھی، یعنی 29% کمی واقع ہوئی۔ تاہم، بیلنس شیٹ کے محتاط انتظام اور سی اے ایس اے (CASA) میں اضافے کے ذریعے، ہم نے سیونگ اکاؤنٹس پر کم از کم منافع کی شرح کے نفاذ کے باوجود ڈپازٹس اور دیگر واجبات کی لاگت کو کم کر کے 16,613 ملین روپے تک محدود رکھا، جو 2024ء میں 24,153 ملین روپے تھی۔ اس کے نتیجے میں ہمارا نیٹ اسپریڈ 11,958 ملین روپے رہا، جبکہ 2024ء میں یہ 15,944 ملین روپے تھا، یعنی 25% کمی ریکارڈ کی گئی۔

ہمارے فیس اور کمیشن کی آمدنی میں 17% اضافہ ہوا، جس کی وجہ ڈیجیٹل اور برانچ دونوں چینلز پر ٹرانزیکشن سرگرمیوں میں اضافہ تھا، جن میں ڈیبٹ کارڈ ریونیو، برانچ بینکنگ فیس، انویسٹمنٹ بینکنگ سروسز اور کیش مینجمنٹ شامل ہیں۔ زرِمبادلہ کی آمدنی میں بھی 14% اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ سیکیورٹیز پر کیپٹل گین گزشتہ سال کے مقابلے میں کم رہے۔ مجموعی طور پر دیگر آمدنی 2,568 ملین روپے رہی (2024ء: 2,484 ملین روپے)۔

انتظامی اخراجات میں 13% اضافہ ہوا، جس کی وجہ مہنگائی کے دباؤ اور نیٹ ورک کی توسیع، ڈیجیٹل سہولیات اور سروس کے معیار میں بہتری پر جاری سرمایہ کاری ہے۔ ہم مؤثر لاگت کے انتظام اور آپریشنل بہتری کے لیے پُرعزم ہیں تاکہ صارفین کے تجربے اور کاروباری کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

سال 2025ء میں ہم نے 726 ملین روپے کی نیٹ پروویژن ریورسل ریکارڈ کی، جبکہ 2024ء میں 160 ملین روپے کی پروویژن چارج تھی۔ ہم پرانے اکاؤنٹس کو باقاعدہ بنانے پر فعال طور پر کام کر رہے ہیں اور دسمبر 2025ء کے اختتام پر مجموعی کوریج ریشو 104% برقرار رکھا۔

مجموعی ٹیکس چارج 53% رہا، جس میں 10% سپر ٹیکس بھی شامل ہے۔ اس کے بعد سال کا بعد از ٹیکس منافع 1,869 ملین روپے رہا، جبکہ گزشتہ سال یہ 4,034 ملین روپے تھا۔ سال کے دوران ریٹرن آن ایکویٹی 8.6% رہی (2024ء: 20.2%)، جبکہ ریٹرن آن ایسٹس 0.6% رہی (2024ء: 1.5%)۔
ہم تمام ریگولیٹری سرمائے کی ضروریات پر مکمل طور پر عمل پیرا ہے۔ دسمبر 2025ء تک ہمارا کیپٹل ایڈیکویسی ریشو 17.37% (CAR) رہا، جو کم از کم ریگولیٹری حد سے کافی زیادہ ہے اور ہمارے مضبوط سرمایہ جاتی مؤقف کی عکاسی کرتا ہے۔

سال 2025ء کے لیے کیش ڈیویڈنڈ

ہمیں یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے سال 2025ء کے لیے فی حصص 0.175 روپے (1.75%) کیش ڈیویڈنڈ کی سفارش کی ہے۔ بینک مستقبل کی کاروباری ترقی کے لیے ضروری منافع کی برقراری اور ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کے درمیان متوازن حکمتِ عملی اپنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

مستقبل کا منظر نامہ

ہم 2026ء کی جانب پیش رفت کرتے ہوئے، بینک کی توجہ آمدنی میں اضافہ کی رفتار تیز کرنے، اپنے ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن ایجنڈے کو آگے بڑھانے، اور پاکستان بھر میں اپنی فزیکل موجودگی کو مزید مضبوط بنانے پر مرکوز رہے گی محتاط اخراجاتی نظم وضبط، مضبوط لیکویڈیٹی بفرز کی برقراری، اور متوازن ومحتاط ترقیاتی حکمتِ عملی پر عمل درآمد کے ذریعے، بینک پائیدار منافع، مضبوطی، اور اپنے اسٹیک ہولڈرز کے لیے طویل المدّتی قدر کی فراہمی کے لیے پرُعزم ہے۔

ہماری موجودگی

البرکہ گروپ B.S.C(C)(''ABG''/''گروپ'') بحرین کے مرکزی بینک سے انویسٹمنٹ بزنس فرم – کیٹگری 1 (اسلامی اصول) کے تحت لائسنس یافتہ ہے۔ یہ ایک معروف بین الاقوامی اسلامی مالیاتی گروپ ہے جو اپنی بینکاری ذیلی کمپنیز کے ذریعے 13 ممالک میں مالی خدمات فراہم کرتا ہے، جن میں ریٹیل، کارپوریٹ، ٹریژری اور انویسٹمنٹ بینکنگ خدمات شامل ہیں، اور یہ تمام خدمات مکمل طور پر اسلامی شریعت کے اصولوں کے مطابق انجام دی جاتی ہیں۔

گروپ کی جغرافیائی موجودگی وسیع ہے، جس میں اردن، مصر، تیونس، بحرین، سوڈان، ترکی، جنوبی افریقہ، الجزائر، پاکستان، لبنان اور شام شامل ہیں، اس کے علاوہ عراق میں دو برانچز اور لیبیا میں ایک نمائندہ دفتر بھی موجود ہے۔ گروپ 600 سے زائد برانچز کے ذریعے اپنی خدمات فراہم کرتا ہے اور اس کا نیٹ ورک تقریباً ایک ارب صارفین پر مشتمل آبادی کی خدمت کرتا ہے۔

البرکہ بینک پاکستان اپنی قومی موجودگی کو اسٹریٹجک برانچ نیٹ ورک کی توسیع کے ذریعے مسلسل بڑھا رہا ہے، جو اب ملک بھر میں 196 مقامات پر مشتمل ہے۔ یہ توسیع مالی شمولیت کے فروغ اور شریعت کے مطابق بینکاری سہولیات تک وسیع رسائی فراہم کرنے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے، تاکہ ملک بھر میں صارفین کو زیادہ سہولت اور بہتر رسائی حاصل ہو سکے۔

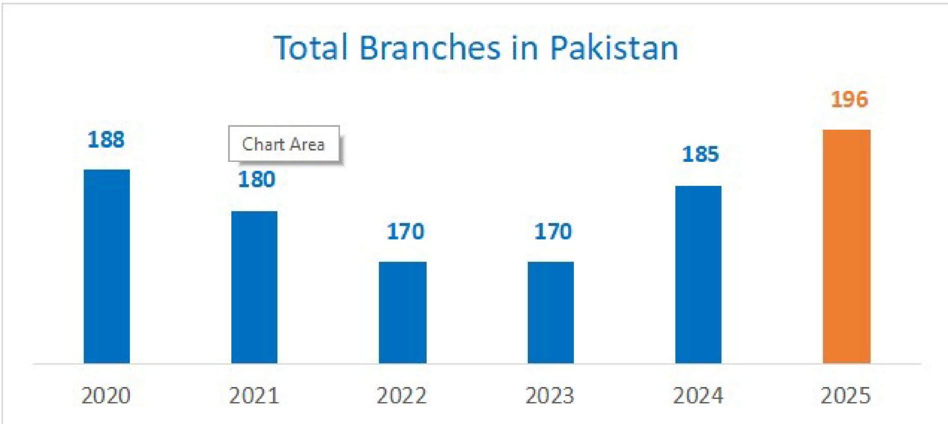

کاروباری اور آپریشنل جائزہ

بینک نے 2022ء میں شروع کیے گئے اپنے تبدیلی کے سفر کو جاری رکھتے ہوئے 2025ء میں تمام کاروباری شعبوں میں نمایاں سنگ میل حاصل کیے، جن میں درج ذیل شامل ہیں:

1. **مکمل ڈیجیٹل کار فنانس سفر کا آغاز**

بینک نے پاکستان کا پہلا اے آئی (AI) سے لیس **مکمل ڈیجیٹل کار فنانس** کا سفر متعارف کروایا، جو صارفین اور غیر صارفین دونوں کے لیے آسان اور بغیر رکاوٹ درخواست کے عمل کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس پیش رفت نے فوری اصولی منظوریوں کے ذریعے آٹو فنانسنگ کے عمل کو مؤثر بنایا اور ڈیجیٹل اسلامی فنانس میں بینک کی قیادت کو مزید مضبوط کیا۔

2. **نیکس جین ڈیبٹ کارڈ- پاکستان کا پہلا یونیورسٹی افینیٹی ڈیبٹ کارڈ**

بینک نے نیکس جین ڈیبٹ کارڈ متعارف کروایا، جو پاکستان کا پہلا یونیورسٹی کو برانڈڈ افینیٹی ڈیبٹ کارڈ ہے، اور یہ پے پاک (PayPak) اور انڈس ویلی اسکول آف آرٹ اینڈ آرکیٹیکچر کے اشتراک سے جاری کیا گیا۔ یہ کارڈ طلبہ، فضلاء اور اساتذہ کے لیے تیار کیا گیا ہے، جو ڈیجیٹل شمولیت کو فروغ دیتا ہے اور خصوصی سہولیات، مالیاتی آگاہی، اور محفوظ اسلامی بینکاری حل فراہم کرتا ہے۔

3. **اولیوسٹ 2.0- زرعی اور ای ایس جی شعبے کی ترقی**

بینک نے اولیو سمٹ 2.0 کی میزبانی کی، جس میں عالمی اسٹیک ہولڈرز کو پاکستان کے زیتون کے شعبے کے فروغ کے لیے اکٹھا کیا گیا۔ بینک نے مالی معاونت، ویلیو چین شراکت داری، اور برآمدی مواقع فراہم کر کے زرعی تبدیلی کے عزم کو مزید مستحکم کیا، جس سے معاشی ترقی، دیہی بااختیاری، اور ماحولیاتی پائیداری کو فروغ ملا۔

4. **سیالکوٹ اسپورٹس گڈز ویبینار - برآمدی سہولت اور بی ٹو بی روابط**

بینک نے پاکستان کا پہلا پروڈکٹ بیسڈ بین الاقوامی بی ٹو بی ویبینار منعقد کیا، جس کے ذریعے سیالکوٹ کے اسپورٹس گڈز برآمد کنندگان کو 12 ممالک کے درآمد کنندگان سے جوڑا گیا۔ اس اقدام نے عالمی منڈیوں تک رسائی کو وسعت دی، بین الاقوامی تجارتی روابط کو مضبوط کیا، اور نئے تیار کردہ **ٹریڈ فنانس پورٹل** کے ذریعے صارفین کی معاونت کی۔

5. **عالمی حلال معیشت کا فروغ**

بینک نے کانفرنسز اور ورکشاپس کے انعقاد کے ذریعے عالمی حلال معیشت کے فروغ اور پاکستانی برآمد کنندگان کے لیے نئی منڈیوں تک رسائی کے مواقع پیدا کرنے میں کردار ادا کیا۔

سال 2025ء کے تفصیلی کاروباری اور آپریشنل جائزے کو اس رپورٹ کے ساتھ بطور ضمیمہ شامل کیا گیا ہے۔

ماحولیاتی، سماجی اور گورننس (ESG) اور گرین بینکنگ

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (ABPL) نے 2025ء کے دوران ذمّے دار اور پائیدار بینکاری پر اپنی توجہ جاری رکھی اور ماحولیاتی، سماجی اور گورننس (ESG) اصولوں کو اپنے بنیادی کاروباری ماڈل میں مزید مربوط کیا۔ بینک نے ماحولیاتی اور سماجی خطرات کے مؤثر تدارک کے ساتھ ساتھ اعلیٰ اثر انگیز شراکت داریوں اور کمیونٹی مرکوز اقدامات کے ذریعے اپنی رسائی کو وسعت دی۔ سال 2025ء کے دوران بینک کی اہم اقدامات کی تفصیلات بھی اس رپورٹ کے ساتھ بطور ضمیمہ شامل ہیں۔

کارپوریٹ سماجی ذمّے داری (CSR)

سال 2025ء البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ نے اقوامِ متحدہ کے پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs) سے ہم آہنگ ایک منظّم CSR پروگرام کے ذریعے پائیدار ترقی کے لیے اپنے مضبوط عزم کا اظہار کیا۔ 32 ملین روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ، بینک نے ملک بھر میں 5,000 سے زائد مستفیدین پر مثبت اثر ڈالا، جس سے ایک ذمّے دار اور مقصد پر مبنی مالیاتی ادارے کے طور پر اس کے کردار کو مزید تقویت ملی۔

سال 2025ء میں بینک کی سماجی سرگرمیوں کی تفصیلات اس رپورٹ کے ساتھ بطور ضمیمہ شامل ہیں۔

کارپوریٹ اور مالیاتی رپورٹنگ کا فریم ورک

بورڈ آف ڈائریکٹرز، ریگولیٹری تعمیل کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ، حصص یافتگان کی جانب سے امانت داری کی ذمّے داری بھی ادا کرتا ہے تا کہ بینک کے مفادات کا تحفظ، اسٹریٹجک سمت کی فراہمی، اور اسٹریٹجک مقاصد کے نفاذ کی نگرانی کی جا سکے کمپنیز ایکٹ، 2017ء، بینکنگ کمپنیز آرڈیننس، 1962ء، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی پرپروڈنشل ریگولیشنز، کارپوریٹ گورننس ریگولیٹری فریم ورک، اور کوڈ آف کارپوریٹ گورننس ریگولیشنز، 2019ء بورڈ آف ڈائریکٹرز کے کردار، ذمّے داریوں اور فرائض کی وضاحت کرتے ہیں۔

درج ذیل بیانات بینک کے اعلیٰ معیارِ کارپوریٹ گورننس اور مسلسل ادارہ جاتی بہتری کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں:

- بینک کی انتظامیہ کی جانب سے تیار کردہ مالیاتی گوشوارے اس کی مالی حالت، آپریشنل نتائج، کیش فلو اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کی درست عکاسی کرتے ہیں۔
- بینک کی مناسب اکاؤنٹس کی بکس باقاعدگی سے برقرار رکھی گئی ہیں۔
- مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں، منسلک نوٹس میں بیان کردہ اکاؤنٹنگ پالیسیز کا مسلسل اطلاق کیا گیا ہے، سوائے اس اکاؤنٹنگ پالیسی کی تبدیلی کے جو نوٹس میں مناسب طور پر ظاہر کی گئی ہے۔ اکاؤنٹنگ تخمینے معقول اور محتاط فیصلے پر مبنی ہیں۔
- مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات (IFRS) اور پاکستان میں نافذ دیگر منظور شدہ معیارات کی پیروی کی گئی ہے، اور اگر کسی صورت ان سے انحراف ہوا ہو تو اسے مناسب طور پر ظاہر کیا گیا ہے۔
- اندرونی کنٹرول کا نظام مضبوط ہے اور اسے مؤثر طور پر نافذ اور مانیٹر کیا گیا ہے۔
- ان شاء اللہ، بینک کی بطور جاری ادارہ (Going Concern) اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کی صلاحیت پر کوئی شبہ نہیں ہے۔
- کارپوریٹ گورننس کے بہترین طریقوں سے کسی بھی اہم نوعیت کا انحراف نہیں ہوا۔
- بینک کے تسلیم شدہ پروویڈنٹ فنڈ اور گریجویٹی فنڈ کی سرمایہ کاری، غیر آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کی بنیاد پر 31 دسمبر 2025ء تک بالترتیب 2,131 ملین روپے (2024ء: 1,761 ملین روپے) اور 629 ملین روپے (2024ء: 509 ملین روپے) رہی۔

- ڈائریکٹرز کے بارے میں معلومات کے لیے، براہِ کرم کارپوریٹ گورننس ڈسکلوژر دیکھیں۔
- 2025ء میں ڈائریکٹرز اور سی ای او کے معاوضے کے بارے میں معلومات کے لیے، براہِ کرم مالیاتی گوشواروں کے نوٹس دیکھیں۔

شیئر ہولڈنگ کا خاکہ، گزشتہ چھ سالوں کے اہم مالی اعداد و شمار، رسک مینجمنٹ فریم ورک، اور مالی صارفین کے تحفظ کا فریم ورک اس رپورٹ کے ساتھ بطور ضمیمہ شامل کیے گئے ہیں۔

کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی تعمیل کا بیان

بینک نے SECP کی جانب سے جاری اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے اختیار کردہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے تمام تقاضوں کو اختیار کیا ہے۔

اندرونی کنٹرولز کا بیان

بینک کی انتظامیہ مؤثر کنٹرولز اور طریقۂ کار کے قیام کو برقرار رکھنے کی ذمّے دار ہے، اور اس ذمّے داری کی اہمیت اور قدر کو تسلیم کرتی ہے۔ بورڈ کو انتظامیہ کے اندرونی کنٹرولز سے متعلق بیان کی توثیق کرتے ہوئے خوشی محسوس ہوتی ہے۔

قانونی آڈیٹرز

موجودہ آڈیٹرز، ایف اے فرگوسن اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس، پی ڈبلیوسی ورک کی ایک رکن فرم اپنی مدت مکمل ہونے پر مستعفی ہو رہے ہیں اور دوبارہ تقرری کے لیے اہل ہونے کے باعث اپنی خدمات پیش کر رہے ہیں۔ بورڈ اور بورڈ آڈٹ کمیٹی نے ایف اے فرگوسن اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کو سال 31 دسمبر 2026ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے آڈیٹرز کے طور پر دوبارہ مقرر کرنے کی سفارش کی ہے۔ بیرونی آڈیٹرز کی دوبارہ تقرری کی منظوری آئندہ سالانہ جنرل میٹنگ میں دی جائے گی۔

اعتراف

بورڈ اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ کا مسلسل رہنمائی اور تعاون پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ ہم اپنے معزز صارفین، حصص یافتگان اور کاروباری شراکت داروں کا بھی مسلسل اعتماد اور سرپرستی پر شکریہ ادا کرتے ہیں، اور اپنے عملے کی محنت، وابستگی اور لگن کو سراہتے ہیں۔

بورڈ کی جانب سے

محمد عاطف حنیف
چیف ایگزیکٹو آفیسر

اظہر عزیز ڈوگر
چیئرمین

19 فروری 2026ء
کراچی۔

ضمیمہ 1

کاروباری اور آپریشنل جائزہ 2025ء

بینک نے 2022ء میں شروع کیے گئے اپنے تبدیلی کے سفر کو جاری رکھتے ہوئے 2025ء میں تمام کاروباری شعبوں میں نمایاں پیش رفت حاصل کی:

کارپوریٹ بینکنگ

بینک کے کارپوریٹ فنانسنگ پورٹ فولیو میں 37% کی مضبوط توسیع ریکارڈ کی گئی، جس کی بنیادی پر مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والی 70 سے زائد معروف بلیوچپ کارپوریشنز کو شامل کیا گیا۔ یہ کارکردگی بینک کی محتاط اور منظم ترقیاتی حکمتِ عملی اور اعلیٰ معیار کے کارپوریٹ کلائنٹس کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کی عکاسی کرتی ہے۔ آگے دیکھتے ہوئے، بینک 2026ء اور اس کے بعد بھی اس رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم ہے، جس میں فنانسنگ پورٹ فولیو کو مزید مضبوط بنانا، ٹریڈ فلو میں اضافہ، ڈپازٹ موبلائزیشن کو تیز کرنا، اور کیش مینجمنٹ اور انویسٹمنٹ بینکنگ سلوشنز کے ذریعے کراس سیل کے مواقع کو زیادہ سے زیادہ استعمال کرنا شامل ہے۔

کمرشل اور ایس ایم ای بینکنگ

کمرشل اور ایس ایم ای شعبوں میں فنانسنگ پورٹ فولیو میں سال بہ سال 10% اضافہ ہوا۔ یہ اضافہ کمرشل، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری صارفین کی ضروریات کے مطابق تیار کردہ مالی سہولیات، مسابقتی قیمتوں، ہدفی رسائی، اور تیز رفتار کریڈٹ پروسیسنگ کے باعث ممکن ہوا۔ سال 2025ء کے دوران بینک نے 250 سے زائد نئے تعلقات قائم کیے۔ یہ پیش رفت حقیقی معیشت کی معاونت اور ترجیحی شعبوں میں کاروباری توسیع کے لیے بینک کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

کنزیومر بینکنگ

کنزیومر بینکنگ میں بینک نے اسلامی بینکاری صنعت میں اپنی پوزیشن مزید مستحکم کی، خاص طور پر آٹو فنانس کے شعبے میں نمایاں اضافہ کے ساتھ بڑی تعداد میں نئے صارفین کو شامل کیا۔ کنزیومر فنانس اور ٹیکنیشن سسٹم کے نفاذ سے پروسیسنگ ٹرن اراؤنڈ ٹائم میں نمایاں بہتری آئی، جبکہ رسک اور کمپلائنس کنٹرولز برقرار رکھے گئے۔ ماحولیاتی پائیداری (ESG) کے عزم کے تحت، بینک نے ملک گیر گرین انرجی فنانسنگ انیشیٹو شروع کی، جس کے تحت سولر فنانسنگ کی سہولت، لچکدار مدت اور توانائی میں کمی کے مؤثر حل فراہم کیے گئے تاکہ صارفین قابلِ تجدید توانائی کی جانب منتقل ہوسکیں۔ مزید برآں، ''PayLater، TravelNow'' کے خصوصی پیکجز برائے عمرہ وحج کے ذریعے صارفین کو اپنی روحانیت کا سفر آسان مالی سہولت کے ساتھ ادا کرنے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔

ٹریژری مینجمنٹ

بینک کے ٹریژری ڈویژن نے انٹر بینک منی مارکیٹ اور فارن ایکسچینج مارکیٹ میں تجارتی سرگرمیوں کو مؤثر انداز میں منظم کیا اور بدلتی ہوئی مارکیٹ کی صورتحال کے مطابق لچک برقرار رکھی۔ سال 2025ء کے اختتام پر سرمایہ کاری پورٹ فولیو 103.7 ارب روپے رہا، جو محتاط پورٹ فولیو مینجمنٹ کا نتیجہ ہے۔ سال کے دوران بینک نے آٹھ ممالک جن میں سعودی عرب، یو اے ای، بنگلہ دیش، قطر، عمان، آسٹریا، اردن اور چین شامل ہیں میں 10 نئے کورسپونڈنٹ بینکنگ تعلقات قائم کیے۔ جس نے اپنے عالمی نیٹ ورک کو 62 ممالک کے 200 سے زائد کورسپونڈنٹ بینکس تک پہنچایا۔ یہ کورسپونڈنٹس ٹریڈ سے متعلق مکمل خدمات فراہم کرتے ہیں، جن میں ایل سی ایڈوائزنگ اور کنفرمیشن، ری ایمبرسمنٹ انڈرٹیکنگز، ایس بی ایل سیز، لیٹر آف کریڈٹ ڈسکاؤنٹنگ، اور بی ٹو بی گارنٹیز شامل ہیں۔

مجموعی طور پر، سال 2025ء میں بینک کی کارکردگی پاکستان کے مالیاتی منظرنامے میں قیادت، جدت اور تبدیلی کے ساتھ ہم آہنگی کی مسلسل صلاحیت کی عکاسی کرتی ہے۔ صارف مرکوز حل فراہم کرنے، ڈیجیٹل صلاحیتوں کو مضبوط بنانے، اور عالمی شراکت داریوں کو وسعت دینے کے ذریعے بینک نے اپنے اسٹیک ہولڈرز کے لیے پائیدار ترقی اور طویل المدّتی قدر کی تخلیق کی مضبوط بنیاد رکھی ہے۔

ریٹیل بینکنگ

ریٹیل بینکنگ نے جامع اوور دی کاؤنٹر سروسز کے ذریعے اپنی ترقی کی رفتار برقرار رکھی، جس کی مکمل معاونت بڑھتے ہوئے اے ٹی ایم نیٹ ورک، کانٹیکٹ سینٹرز اور ڈیجیٹل بینکنگ چینلز نے کی۔ سال

2025ء میں کرنٹ اور سیونگ ڈپازٹس بڑھ کر 206.9 ارب روپے تک پہنچ گئے، جبکہ 2024ء میں یہ 176.5 ارب روپے تھے۔ یہ اضافہ صارفین کے اعتماد اور مؤثر ڈپازٹ موبلائزیشن اقدامات کی عکاسی کرتا ہے۔ مالی شمولیت کے فروغ اور شریعت کے مطابق بینکاری تک رسائی بڑھانے کے لیے، بینک نے اپنے نیٹ ورک میں 15 نئے برانچز شامل کیے، جس کے بعد اب بینک پاکستان کے 88 شہروں میں خدمات فراہم کر رہا ہے۔

ڈیجیٹل بینکنگ

سال 2025ء میں ڈیجیٹل بینکنگ کے شعبے میں نمایاں پیش رفت ہوئی، جس کے ذریعے بینک نے پاکستان کے بدلتے ہوئے پیمنٹس ایکو سسٹم میں اپنی پوزیشن مزید مستحکم کی۔ اہم کامیابیوں میں شامل ہیں: RAAST فریم ورک کے تحت دو جدید ڈیجیٹل پیمنٹ سلوشنز کا اجرا۔ موبائل ایپ میں 20 سے زائد نئے فیچرز اور بہتریاں، جو ڈیجیٹل کسٹمر مائیگریشن اور سیلف سروس کو فروغ دیتی ہیں۔ ڈیبٹ کارڈ اسپینڈ میں سال بہ سال 29% اضافہ۔ ماسٹر کارڈ پلاٹینم پورٹ فولیو کی آخری سہ ماہی میں دگنی نمو، جسے ملک بھر میں 138 پریمیم مرچنٹس پر مشتمل برکہ ڈیلز پروگرام نے تقویت دی۔ مرچنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کے لیے وائٹ لیبل POS مشینز کا اجرا، تاکہ ڈیجیٹل ادائیگیوں کو فروغ دیا جا سکے اور کیش لیس معاشرے کی جانب پیش رفت ہو۔

بینک نے اپنا ڈیجیٹل حب (ڈیجیٹل ڈیزائن لیب) بھی قائم کیا، جہاں کروس فنکشنل ڈیجیٹل ٹیمز ایجائل طریقۂ کار کے تحت فن ٹیک پارٹنرز کے ساتھ مل کر بہتر کسٹمر تجربات اور تیز سروس ڈیلیوری فراہم کر رہی ہیں۔ اس لیب نے نیکس جین پروگرام جیسے اہم منصوبے شروع کیے، جو پاکستان کا پہلا اکیڈمیا اور فنانشل انسٹی ٹیوشن کے درمیان مشترکہ کمرشل کو۔ کریشن اقدام ہے۔

صارفین کے تجربے کو مزید بہتر بنانے کے لیے بینک نے اپنی ڈیجیٹل ایپلیکیشن میں نئی خصوصیات متعارف کروائیں، جن میں ریئل ٹائم اور ذاتی نوعیت کی مواصلات کے لیے اِن ایپ نوٹیفکیشنز شامل ہیں، جس سے صارفین کی شمولیت اور آپریشنل کارکردگی میں بہتری آئی۔ ماسٹر کارڈ 3D سکیور 2.2 کی تنصیب سے ای کامرس سکیورٹی پروٹوکولز مزید مضبوط ہوئے اور بہتر تصدیقی نظام کے ذریعے آن لائن لین دین کو زیادہ محفوظ بنایا گیا۔ بینک تمام ڈیجیٹل چینلز پر سخت سکیورٹی معیارات برقرار رکھنے کے عزم پر قائم ہے۔

سال 2025ء کے دوران صارفین کے لیے پیش کردہ ویلیو پروپوزیشن میں نمایاں اضافہ کیا گیا۔ "برکہ ڈیلز" کے تحت 200 سے زائد پریمیم مرچنٹ پارٹنرز کے ساتھ خصوصی رعایات متعارف کروائی گئیں، جبکہ ماسٹر کارڈ پلاٹینم پیشکش بھی شامل کی گئی۔ مزید برآں، موبائل بینکنگ ایپلی کیشن میں 20 سے زائد نئی خصوصیات شامل کی گئیں، جن کا مقصد سہولت اور صارفین کے ساتھ تعامل کو بہتر بنانا تھا۔ اس کے علاوہ، بینک نے اپنی ڈیجیٹل آٹو فنانس پلیٹ فارم کا پائلٹڈ آغاز کیا، جس کے ذریعے صارفین صرف پانچ منٹ میں اصولی منظوری (in-principle approval) حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ خودکار اور بغیر رکاوٹ فنانسنگ سفر کی جانب ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوا۔

بینک نے منفرد کارڈ پروپوزیشنز کے ذریعے اپنی مارکیٹ میں موجودگی کو مزید وسعت دی۔ بینک پاکستان کا پہلا اسلامی بینک بنا جس نے پے پاک پنک کارڈ اسکیم کے تحت آغاز کیا اور اوراوومن ڈیبٹ کارڈ متعارف کروایا۔ مزید برآں، انڈس ویلی اسکول آف آرٹ اینڈ آرکیٹیکچر کے اشتراک سے پاکستان کے پہلے یونیورسٹی افینیٹی کو۔ برانڈڈ ڈیبٹ کارڈز بھی جاری کیے گئے۔ یہ اقدامات پاکستان کے اسلامی بینکاری شعبے میں مالی شمولیت، صارف مرکزیت اور ڈیجیٹل قیادت کے لیے بینک کے پختہ عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔

بینک نے البرکہ پے کے ذریعے اپنے پیمنٹ ایکو سسٹم کو مزید وسعت دی، جس کے تحت 14 شہروں میں 50 وائٹ لیبل POS ڈیوائسز تعینات کی گئیں۔ مزید برآں، حکومتِ پاکستان کی کیش لیس اکانومی انیشی ایٹو کے تحت QR بیسڈ ایکسیپٹنس چینلز کو فروغ دیا گیا، جس کی قیادت وزیرِاعظم پاکستان کر رہے ہیں اور جس کی رہنمائی اسٹیٹ بینک آف پاکستان فراہم کر رہا ہے۔ یہ اقدامات قومی مالیاتی انفرااسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کے فروغ میں بینک کے کردار کو مزید مستحکم کرتے ہیں۔

مجموعی طور پر، یہ اقدامات صارفین کے تجربے کو بہتر بنا رہے ہیں، ڈیجیٹل اپنانے کی رفتار کو تیز کر رہے ہیں، اور ٹیکنالوجی سے تقویت یافتہ پائیدار ترقی کے لیے بینک کی صلاحیت کو مستحکم کر رہے ہیں جبکہ مضبوط گورننس اور رسک کنٹرولز کو برقرار رکھا جا رہا ہے۔ دسمبر کے اختتام تک، بینک نے ڈیجیٹل کارکردگی کے مضبوط اشاریے ریکارڈ کیے: ڈیجیٹل ایکٹیو کسٹمرز 74% تک بڑھ گئے، جو سال بہ سال 11% اضافہ ظاہر کرتا ہے؛ ڈیجیٹل ٹرانزیکٹنگ کسٹمرز 45% تک پہنچ گئے، جو سال بہ سال 20% اضافہ ہے؛ ڈیجیٹل NPS 31% تک بہتر ہوا، جو 18% سالانہ اضافہ کی نشاندہی کرتا ہے؛ جبکہ POS اور ای کامرس چینلز پر ڈیبٹ کارڈ اخراجات 4.7 ارب روپے تک پہنچ گئے، جو سال بہ سال 29% اضافہ ہے۔

اپنی مضبوط ڈیجیٹل صلاحیتوں کے باعث زیادہ صارفین ڈیجیٹل چینلز اختیار کر رہے ہیں، جس کے نتیجے میں اب 83.5% مالیاتی لین دین ڈیجیٹل ذرائع سے ہو رہا ہے (سال بہ سال 54% اضافہ)، جبکہ برانچز میں ہونے والے نقد بنیادوں پر 65% لین دین بھی ڈیجیٹل ہو چکے ہیں۔ بینک اپنی ڈیجیٹل صلاحیتوں میں مزید وسعت اور ڈیجیٹل ایکو سسٹم کو مضبوط بنانے کے لیے پُرعزم ہے تاکہ کاروباری ترقی اور تبدیلی کے اقدامات کو مؤثر انداز میں سپورٹ کیا جا سکے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی

ڈیجیٹل دور میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کا کردار آپریشنل کارکردگی، خدمات کے تسلسل اور محفوظ بینکاری سہولیات کی فراہمی کے لیے نہایت اہم ہے۔ سال 2025ء کے دوران بینک نے انفرااسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور ڈیجیٹل صلاحیتوں کو بہتر کرنے کے لیے اہم اقدامات کیے۔ نمایاں اقدامات درج ذیل ہیں:

- **کور آئی ٹی انفرااسٹرکچر اَپ گریڈ:** جدید ترین HPESynergy کور ہارڈ ویئر کی تنصیب کی گئی، جس سے قابلِ توسیع اور مضبوط انفرااسٹرکچر، بہتر اَپ ٹائم اور مرکزی نوعیت کی آپریشنز ممکن ہوئیں۔
- **بزنس کنٹینیوٹی اور ریزیلینس:** بینک کا پرائمری ڈیٹا سینٹر PTCL (پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی لمیٹڈ) کے ڈیٹا سینٹر منتقل کیا گیا، جو ANSI/TIA-942-B ریٹڈ-3 سرٹیفائیڈ سہولیات فراہم کرتا ہے، اس اقدام سے صارفین اور بینک کے تمام عملے کے لیے 24x7 بلاتعطل آئی ٹی خدمات یقینی بنائی گئیں۔
- **انٹر-فرنچائز ٹریڈ فنانس موبائل ایپ اور نیا ویب پورٹل:** انٹر-فرنچائز پلیٹ فارم کو موبائل ایپلی کیشن اور اَپ گریڈ شدہ ویب انٹرفیس کے ذریعے بہتر بنایا گیا، جس سے سکیورٹی، صارف تجربہ اور عالمی تجارتی اشتراک میں اضافہ ہوا۔
- **CIO گلوبل ایوارڈ:** البرکہ بینک پاکستان کے CIO کو CIO گلوبل ایوارڈ سے نوازا گیا، جہاں انہیں ورلڈ CIO 200 پلیٹ فارم پر 60 سے زائد ممالک کی نمائندگی کرنے والے ممتاز CIOs کی عالمی برادری میں سے منتخب کیا گیا۔ یہ اعزاز نمایاں جدت اور اسٹریٹجک ٹیکنالوجی اقدامات خصوصاً انٹر-فرنچائز ٹریڈ کولیبوریشن پلیٹ فارم پر دیا گیا، جو ABG کی تمام یونٹس میں کارپوریٹ کلائنٹس کے درمیان B2B کنیکٹیویٹی کو ممکن بناتا ہے اور درآمد و برآمد کے تجارتی مواقع میں نمایاں اضافہ کرتا ہے۔
- **پروجیکٹ گورننس اور ویزبیلٹی:** اسٹریٹجک اقدامات کی مؤثر نگرانی، جوابدہی اور بروقت تکمیل کے لیے اوپن سورس پروجیکٹ مینجمنٹ پلیٹ فارم متعارف کروایا گیا۔

ان تمام پیش رفتوں نے بینک کو اپنی ٹیکنالوجی بنیاد کو مضبوط بنانے، خدمات کی فراہمی کو بہتر کرنے، اور محفوظ ڈیجیٹل ترقی کی معاونت کے لیے مؤثر پوزیشن میں لا کھڑا کیا ہے۔

ہیومن ریسورسز:

بینک نے اپنی پیپل اسٹریٹیجی کو مزید بہتر بنانے کا سلسلہ جاری رکھا، جس میں اعلیٰ صلاحیتوں کو متوجہ کرنے اور برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ ملازمین کی پیشہ ورانہ ترقی میں سرمایہ کاری پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اس ضمن میں ہاؤس فنانس پالیسی کو اَپ گریڈ کیا گیا، چائلڈ کیئر الاؤنس متعارف کروایا گیا، اور دو سالہ پے کنٹینیوٹی پلان نافذ کیا گیا، جو مسابقتی اور جامع ملازم مراعات کے لیے بینک کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ملازمین کی شمولیت کو مزید مضبوط بنانے اور باہمی تعاون پر مبنی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے بینک نے ایک آن لائن ایمپلائی سجیشن پورٹل بھی متعارف کروایا، جس کے ذریعے ادارے بھر میں ریئل ٹائم فیڈ بیک اور خیالات کے تبادلے کو ممکن بنایا گیا۔ یہ تمام اقدامات ملازمین کی فلاح و بہبود، تنظیمی عمدگی، اور مثبت و اعلیٰ کارکردگی پر مبنی کام کے ماحول کے لیے بینک کے مسلسل عزم کو ظاہر کرتے ہیں۔

ضمیمہ 2

گزشتہ چھ سال کے اہم مالیاتی اعداد وشمار

ذیل میں 31 دسمبر 2025ء تک بینک کے گزشتہ چھ سال کے اہم مالیاتی اعداد وشمار پیش کیے جا رہے ہیں:

روپے ملین میں

	2025ء	2024ء	2023ء	2022ء	2021ء	2020ء
سرمایہ کاری	103,674	126,852	122,881	109,900	76,552	57,117
اسلامی فنانسنگ اور متعلقہ اثاثے-خالص	135,966	101,439	79,756	86,057	96,202	90,279
ڈپازٹس اور دیگر اکاؤنٹس	259,643	223,402	207,338	185,049	178,917	159,364
کل ایکویٹی	22,053	21,618	18,253	14,605	13,415	13,029
کل اثاثے	311,923	273,261	255,374	232,575	218,117	192,814
برانچوں کی تعداد	196	185	170	170	180	188
منافع قبل از ٹیکس	4,102	8,378	6,124	2,636	674	1,538
منافع بعد از ٹیکس	1,869	4,034	3,104	1,510	631	764
فی حصص آمدنی (روپے)	1.36	2.94	2.26	1.10	0.46	0.56

ضمیمہ 3

شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

درج ذیل میں 31 دسمبر 2025ء تک شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن پیش کیا جا رہا ہے:

شیئر ہولڈرز کیٹگری	شیئر ہولڈرز کی تعداد	رکھے گئے حصص	%
ڈائریکٹرز			
جناب عبدالملک شھادہ مظہر	1	500	0.00%
جناب زاہد رحیم	1	500	0.00%
جناب محمد طارق صادق	1	500	0.00%
جناب اظہر حمید	1	500	0.00%
ڈاکٹر وسیہار حسن بن عبدالرزاق	1	500	0.00%
محترمہ فریحہ صلاح الدین	1	500	0.00%
وابستہ کمپنیاں، ادارے اور متعلقہ فریقین			
البرکہ اسلامک بینک، بحرین بی ایس سی (c)	1	812,448,082	59.13%
اسلامک کارپوریشن فار دی ڈویلپمنٹ آف دی پرائیویٹ سیکٹر	1	162,847,717	11.85%
مال الخلیج انویسٹمنٹس ایل ایل سی	1	158,360,039	11.53%
پبلک سیکٹر کمپنیز، کارپوریشنز، بینکس، ترقیاتی مالیاتی ادارے، نان بینکنگ مالیاتی ادارے، میوچل فنڈز اور دیگر تنظیمیں			
گارگش انٹرپرائز ایل ایل سی	1	5,882,352	0.43%
اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان	1	4,941,176	0.36%
امانہ انویسٹمنٹ لمیٹڈ	1	2,938,823	0.21%
دی بینک آف پنجاب	1	2,000,000	0.15%
ڈوسا کاٹن اینڈ جنرل ٹریڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	788,235	0.06%
اوایل پی فنانشل سروسز پاکستان لمیٹڈ	1	705,882	0.05%
ڈیسکان ہولڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	588,235	0.04%
بی آر آر گارڈین لمیٹڈ	1	835,294	0.06%
انفرادی شیئر ہولڈنگ اور دیگر			
شیخ طارق بن فیصل خالد القاسمی	1	103,018,177	7.50%
جناب مبارک بلسوأد	1	4,860,000	0.35%
جناب سید طارق حسین	1	3,300,284	0.24%
جناب عبدالغفار فینسی	1	978,468	0.07%
دیگر- (وہ شیئر ہولڈرز جن کی شیئر ہولڈنگ 10% سے کم ہے)	55	109,466,996	7.97%
کل شیئر ہولڈنگ	**76**	**1,373,962,760**	**100%**

<u>وہ شیئر ہولڈرز جن کے پاس 10% یا اس سے زیادہ ووٹنگ انٹرسٹ ہے</u>

شیئر ہولڈرز کے نام	شیئر ہولڈرز کی تعداد	رکھے گئے شیئرز	%
البرکہ اسلامک بینک، بحرین بی ایس سی (c)	1	812,448,082	59.13%
اسلامک کارپوریشن فار دی ڈویلپمنٹ آف دی پرائیویٹ سیکٹر	1	162,847,717	11.85%
مال الخلیج انویسٹمنٹس ایل ایل سی	1	158,360,039	11.53%

سوائے مذکورہ بالا تفصیلات کے، دسمبر 2025ء تک بینک کے کسی بھی ایگزیکٹیو یا ان کے شریکِ حیات / نابالغ بچوں کے پاس بینک کے حصص موجود نہیں تھے۔

ضمیمہ 4

رِسک مینجمنٹ فریم ورک

اے بی پی ایل (ABPL) کا رِسک مینجمنٹ فریم ورک (RMF) ایک مضبوط گورننس ڈھانچے پر مبنی ہے جو بورڈ کی مؤثر نگرانی، منضبط رِسک کلچر، اور ریگولیٹری تقاضوں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کو یقینی بناتا ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز، بورڈ رِسک کمیٹی (BRC) کے ذریعے، رِسک اسٹریٹجی کے لیے واضح رہنمائی فراہم کرتا ہے، بینک کی رِسک پالیسیز اور رِسک ایپٹائٹ کی منظوری دیتا ہے، اور اس امر کو یقینی بناتا ہے کہ انتظامیہ رِسک کی نشاندہی، پیمائش، مانیٹرنگ اور تخفیف کے لیے مؤثر اور جامع نظام برقرار رکھے۔

BRC باقاعدگی سے انتظامیہ کی جانب سے پیش کردہ رپورٹس کا جائزہ لیتی ہے، جن میں رِسک ڈیش بورڈز، پورٹفولیو اینالیٹکس، اسٹریس ٹیسٹنگ کے نتائج، ابتدائی وارننگ اشاریے، رِسک ایپٹائٹ کی حیثیت، لمٹ یوٹیلائزیشن، کسی بھی خلاف ورزی کی تفصیلات، اصلاحی اقدامات کی پیش رفت، اور ریگولیٹری کمپلائنس سے متعلق تازہ ترین اپ ڈیٹس شامل ہوتی ہیں۔

1. گورننس اور کمیٹیز

بورڈ نے رِسک اوور سائٹ کی ذمّے داریاں مخصوص مینجمنٹ کمیٹیز کو تفویض کی ہیں، جن میں اثاثہ وواجبات انتظامی کمیٹی (ALCO)، کریڈٹ کمیٹی (CC)، کریڈٹ رِسک مینجمنٹ کمیٹی (CRMC)، اسپیشل ایسٹ مینجمنٹ کمیٹی (SAMCOM)، آپریشنل رِسک و بزنس کنٹینیوٹی اسٹیئرنگ کمیٹی (OR&BCSC)، اور سائبر سکیورٹی رِسک کمیٹی شامل ہیں۔ یہ کمیٹیز اس امر کو یقینی بناتی ہیں کہ تمام رِسکس منظور شدہ

رِسک ایپٹائٹ کے اندر رہتے ہوئے مؤثر انداز میں مینج کیے جائیں اور مجموعی ایکسپوژرز قابلِ قبول حدود کے اندر برقرار رہیں۔

2. رِسک مینجمنٹ فنکشن

رِسک مینجمنٹ فنکشن ایک آزاد اور خودمختار حیثیت کے ساتھ کام کرتا ہے اور اس کی سربراہی چیف رِسک آفیسر (CRO) کرتے ہیں، جو انتظامی طور پر چیف ایگزیکٹو آفیسر کو اور فنکشنل طور پر بورڈ رِسک کمیٹی کو رپورٹ کرتے ہیں۔ یہ فنکشن کریڈٹ رِسک، انٹرپرائز رِسک مینجمنٹ، کنزیومر کریڈٹ رِسک، فراڈ رِسک، انفارمیشن سسٹمز (IS) رِسک، کریڈٹ ایڈمنسٹریشن، ماحولیاتی، سماجی و گورننس (ESG)، رِسک پالیسی اور کریڈٹ آپریشنز کی نگرانی اور کنٹرول کا ذمّے دار ہے۔

3. رِسک ایپٹائٹ

بینک بورڈ سے منظور شدہ پالیسیز اور رِسک ایپٹائٹ اسٹیٹمنٹ (RAS) کے تحت کام کرتا ہے جو کریڈٹ، لیکویڈیٹی، مارکیٹ، آپریشنل، ریگولیٹری، مالیاتی، ساکھ (Reputational)، انفارمیشن اور سائبر سکیورٹی رِسکس کے لیے واضح حدود اور ٹرگرز متعین کرتا ہے۔ رِسک ایپٹائٹ فیصلہ سازی، پورٹفولیو اسٹیئرنگ، بجٹنگ، لمٹ سیٹنگ اور اسٹریٹجی کے نفاذ کے لیے بنیادی رہنما اصول کی حیثیت رکھتا ہے۔

سال 2025ء کے دوران بینک نے ایک متحرک آپریٹنگ ماحول میں کام کیا، جو بدلتی ہوئی منافع کی شرحوں، ارتقائی کریڈٹ رجحانات، دباؤ کا شکار معاشی شعبہ جات، اور مالیاتی نظام میں جیو پولیٹیکل خطرات سے متاثر تھا۔

ان چیلنجز کے باوجود، بینک نے منظور شدہ رِسک ایپٹائٹ میٹرکس کی حدود کے اندر منضبط اور محتاط رِسک لینے کا رویہ برقرار رکھا۔ ALCO کی نگرانی میں لیکویڈیٹی بفرز، فنڈنگ ڈائیورسفیکیشن، اور ریگولیٹری تناسب مضبوط سطح پر برقرار رہے۔ اسی دوران CRMC نے کریڈٹ رِسک کے رجحانات پر سخت نگرانی جاری رکھی، جس میں واچ لسٹ صارفین، پورٹفولیو مائیگریشن، ادائیگی کے رویّوں، اور میکرو حساس شعبوں میں ایکسپوژرز کی مسلسل مانیٹرنگ شامل تھی۔

سال 2025ء کے رِسک پروفائل کے اہم اجزا درج ذیل ہیں:

- کیپٹل ایڈیکویسی ریشو (CAR) ریگولیٹری کم از کم تقاضوں اور اندرونی حد سے بلند رہا: 17.37% بمقابلہ ریگولیٹری حد 11.50% اور اندرونی حد 14.50%۔
- لیکویڈیٹی کوریج ریشو (LCR) اور نیٹ اسٹیبل فنڈنگ ریشو (NSFR) اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کی مقررہ ضروریات سے نمایاں طور پر زائد رہے: بالترتیب 143.97% اور 162.54% بمقابلہ ریگولیٹری حد 100%۔
- کارپوریٹ ڈپازٹس میں ارتکاز کی سطح پر قریبی نگرانی جاری رکھی گئی، اور تنوع بڑھانے کے فعال اقدامات کیے گئے۔ ٹاپ 20% ڈپازٹس کنسنٹریشن ریشو دسمبر 2024 میں 20.92% سے معمولی اضافے کے ساتھ دسمبر 2025 میں 20.93% پر برقرار رہا، جو میڈیم رِسک کیٹیگری میں آتا ہے۔

4. کریڈٹ رِسک مینجمنٹ

کریڈٹ رِسک مینجمنٹ ایک علیحدہ اور خودمختار فنکشن ہے جو کریڈٹ اور تخلیقی فنکشن سے آزادانہ طور پر کام کرتا ہے اور مؤثر کریڈٹ ڈسپلن کو یقینی بنانے کے لیے کریڈٹ رِسک مینجمنٹ اور کنٹرول کے جامع عمل وضع اور نافذ کرتا ہے۔

یہ فنکشن کارپوریٹ / کمرشل، ایس ایم ای (SME)، زرعی (Agri)، مالیاتی ادارہ جات (FI) اور انفراسٹرکچر پراجیکٹ فنانسنگ سے متعلق کریڈٹ درخواستوں کی ڈیو ڈیلیجنس اور تفصیلی جائزہ لیتا ہے اور اپنی مشاہدات و سفارشات کریڈٹ کمیٹی (CC) یا بینک کی متعلقہ منظور کنندہ اتھارٹیز کے سامنے پیش کرتا ہے۔ کریڈٹ رِسک فنکشن منظوری کے عمل میں ویلیوایڈیشن فراہم کرتا ہے، اس امر کی توثیق کے ذریعے کہ فنانسنگ تجاویز قابلِ اطلاق پالیسی پیرامیٹرز، ریگولیٹری ہدایات اور بینک کے رِسک اپیٹائٹ کے مطابق ہیں۔

کسی بھی استثنائی معاملات کو نمایاں کرتے ہوئے متعلقہ فورمز کو رپورٹ کیا جاتا ہے۔ کریڈٹ منظوری کے عمل کے ساتھ ساتھ، کریڈٹ رِسک پورٹفولیو مانیٹرنگ، واجب الادا رقوم (DuePast) کی نگرانی، میعاد ختم شدہ لمٹس کی مانیٹرنگ، تھیمیٹک اسٹریس ٹیسٹس کا انعقاد، رِسک اپیٹائٹ تھریش ہولڈز کی نگرانی، کنٹرولز کی بہتری، اور ضرورت پڑنے پر کلائنٹ لیول ورِٹس میں فعال کردار ادا کرتا ہے۔ سال 2025ء کے دوران، فنانسنگ پورٹفولیو میں نمو کے ساتھ ساتھ بینک اپنے نان پرفارمنگ فنانسنگ (NPF) پورٹفولیو میں کمی لانے میں کامیاب رہا، جس کے نتیجے میں انفیکشن ریشو میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آئی۔

5. انٹرپرائز رِسک مینجمنٹ (ERM)

انٹرپرائز رِسک مینجمنٹ (ERM) ڈپارٹمنٹ بورڈ سے منظور شدہ پالیسیز، رِسک اپیٹائٹ، اور ریگولیٹری تقاضوں کے مطابق بینک کے کلیدی رِسکس پر آزادانہ اور جامع نگرانی فراہم کرتا ہے۔

- **مارکیٹ اور لیکویڈیٹی رِسک:** ٹریژری مڈل آفس کے ساتھ ہم آہنگی میں ری پرائسنگ گیپ اینالیسس، ازنگز ایٹ رِسک سمولیشنز، اور اسٹریس ٹیسٹنگ کے ذریعے مانیٹر کیا جاتا ہے۔ باسل III کے لیکویڈیٹی معیارات، بشمول LCR اور NSFR، کی تعمیل کی باقاعدگی سے نگرانی کی جاتی ہے اور رپورٹس ALCO اور بورڈ رِسک کمیٹی کو پیش کی جاتی ہیں۔

- **آپریشنل رِسک اور بزنس کنٹینیوٹی:** بورڈ سے منظور شدہ آپریشنل رِسک مینجمنٹ پالیسی کے تحت منظم کیا جاتا ہے۔ باقاعدہ RCSA مشقیں، ORAP ریویوز، KRI تجزیہ، آپریشنل لاس مانیٹرنگ، اور ٹریڈ بیسڈ منی لانڈرنگ (TBML) رِسک اسیسمنٹس انجام دیے جاتے ہیں۔ "رِسک نیوکلیس" سسٹم RCSA، لاس ڈیٹا کلیکشن اور KRI کی مانیٹرنگ و رپورٹنگ کو خودکار بناتا ہے۔ بینک ایک مضبوط بزنس کنٹینیوٹی مینجمنٹ فریم ورک بھی برقرار رکھتا ہے، جسے ٹیسٹ شدہ بزنس کنٹینیوٹی پلانز (BCPs) اور آئی ٹی ڈیزاسٹر ریکوری پلانز کی معاونت حاصل ہے۔ سال کے دوران اہم فنکشنز اور سسٹمز / ایپلیکیشنز کے لیے BCP ڈرلز اور ڈیزاسٹر ریکوری ٹیسٹس منعقد کیے گئے، جبکہ تین نئے BCP سائٹس بھی قائم کیے گئے۔

- **کیپٹل ایڈیکویسی اور ICAAP:** ERM ڈپارٹمنٹ باسل اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کی ضروریات کے مطابق ICAAP کو مربوط اور مانیٹر کرتا ہے۔ بینک کریڈٹ اور مارکیٹ رِسک کے لیے اسٹینڈرڈائزڈ اپروچ جبکہ آپریشنل رِسک کے لیے بیسک انڈیکیٹر اپروچ اپناتا ہے۔ دسمبر 2025 تک کیپٹل ایڈیکویسی ریشو 17.37% رہی، جو ریگولیٹری اور اندرونی حدود سے بلند ہے۔ ICAAP نے بیس لائن اور اسٹریسڈ منظرناموں میں کیپٹل کی کفایت کی تصدیق کی، جسے فارورڈ لکنگ پروجیکشنز اور مینجمنٹ ایکشنز کی معاونت حاصل تھی۔

- **IFRS 9 (ماڈل رِسک):** IFRS 9 کے نفاذ کو بہتر پالیسیز، معیاری آپریٹنگ پروسیجرز (SOPs)، اور PD، LGD اور EAD ماڈلز میں بہتری کے ذریعے مزید مستحکم کیا گیا۔ ڈیٹا کوالٹی اقدامات اور مضبوط ماڈل گورننس کے ذریعے ایکسپیکٹڈ کریڈٹ لاس (ECL) کی قابلِ اعتماد اور مستحکم تخمینہ سازی کو یقینی بنایا گیا۔

6. ماحولیاتی، سماجی اور موسمیاتی متعلقہ رِسک

بینک نے اپنے انٹرپرائز وائیڈ رِسک مینجمنٹ فریم ورک میں پائیداری، ماحولیاتی اور موسمیاتی متعلقہ رِسک عوامل کے انضمام کو مزید مضبوط بنایا۔ ESG عناصر کو منظّم انداز میں کریڈٹ اسیسمنٹس، سپلائر مینجمنٹ پریکٹسز، اور آپریشنل رِسک ایویلیوایشن میں شامل کیا گیا تاکہ رِسک ایکسپوژرز کا زیادہ جامع اور ہمہ جہتی جائزہ ممکن ہو سکے۔

سال کے دوران بینک نے اپنے ماحولیاتی و سماجی (E&S) اسکریننگ پراسیسز کو موجودہ اور ممکنہ کلائنٹس کے لیے مزید مؤثر بنایا۔ اس میں سیکٹر مخصوص E&S رِسک چیک لسٹس کا اطلاق، کلائنٹس کی قومی ماحولیاتی ضوابط سے تعمیل کا جائزہ، اور فنانس شدہ سرگرمیوں سے منسلک ممکنہ سماجی اثرات کی جانچ شامل تھی۔ ہائی رِسک کیسز کو تفصیلی جانچ پڑتال کے لیے متعلقہ فورمز کو بڑھا دیا گیا ہے تاکہ فنانسنگ کے فیصلے بینک کے سسٹین ایبلٹی کمٹمنٹس کے مطابق ہوں۔

ریگولیٹری توقعات سے ہم آہنگی کے تحت، بینک نے اپنی ڈسکلوزر پریکٹسز کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی گرین بینکنگ گائیڈ لائنز اور عالمی پائیداری فریم ورکس، بشمول Sustainability Accounting Standards Board (SASB) اور Task Force on Climate-related Financial Disclosures (TCFD) کے مطابق مزید مضبوط بنایا۔ ان اقدامات سے شفافیت میں اضافہ ہوا اور بینک کو ابھرتے ہوئے ESG متعلقہ رِسکس کے مؤثر انتظام کے لیے بہتر طور پر پوزیشن کیا گیا۔

7. انفارمیشن اور سائبر سکیورٹی رِسک

انفارمیشن سکیورٹی بینک کے معلوماتی اثاثہ جات کو اندرونی اور بیرونی خطرات سے محفوظ رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے جس کے لیے ڈیفنس اِن ڈیپتھ اپروچ اختیار کی جاتی ہے۔ اس کے تحت تہہ در تہہ کنٹرولز پریوِنٹو، ڈیٹیکٹو، ڈیٹرنٹ اور ریکوری کے ذریعے اہم سسٹمز اور ڈیٹا کا تحفظ یقینی بنایا جاتا ہے۔ گزشتہ برسوں کے دوران بینک کی سکیورٹی پوزیشن کو متعدد اسٹریٹجک اقدامات کے ذریعے نمایاں طور پر مستحکم کیا گیا، جن میں ISO 27001 سرٹیفکیشن، PCIDSS کمپلائنس اقدامات، آئی ٹی رِسک اسیسمنٹس، سائبر ڈرلز، اور اٹیک سمولیشنز شامل ہیں۔ یہ کاوشیں انفارمیشن اور سائبر سکیورٹی رِسکس کے پیشگی اور فعال انتظام کے حوالے سے بینک کے مضبوط عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔

آئندہ کے لیے، بینک اپنی سکیورٹی میچورٹی کو مزید بہتر بنانے کا ارادہ رکھتا ہے، جس کے تحت اسٹریٹجک اقدامات میں ڈیٹا لاس پریوینشن (DLP) کا نفاذ، موبائل ڈیوائس مینجمنٹ (MDM) کا اجراء، اور ایک داخلی ولنریبلٹی مینجمنٹ فنکشن کا قیام شامل ہے، تاکہ سکیورٹی کمزوریوں کی مسلسل نشاندہی، جانچ اور بروقت تدارک یقینی بنایا جا سکے۔

8. فراڈ رِسک

فراڈ رِسک مینجمنٹ بینک اور اس کے اسٹیک ہولڈرز کو دھوکہ دہی پر مبنی سرگرمیوں سے محفوظ رکھنے کے لیے ایک دفاعی حصار کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس ضمن میں ایک مضبوط اور جامع فراڈ رِسک مینجمنٹ پروگرام نافذ کیا گیا ہے، جس میں مؤثر فراڈ مینجمنٹ اسٹریٹجی، مسلسل اور محتاط مانیٹرنگ، اور مختلف اقسام کی فراڈ سرگرمیوں کے خلاف آگاہی پیدا کرنے کے اقدامات شامل ہیں۔ یہ ایک منظّم عمل ہے جس کے تحت ایسے مؤثر کنٹرولز اور میکانزم نافذ کیے جاتے ہیں جو کسی بھی ممکنہ فراڈ کی بروقت نشاندہی کو یقینی بناتے ہیں۔ فراڈ رِسک مینجمنٹ ایک فعال (Proactive) دفاعی نظام کے طور پر کام کرتا ہے، جو نہ صرف فراڈ کی نشاندہی کرتا ہے بلکہ مماثل دھوکہ دہی کی سرگرمیوں کو مختلف کاروباری چینلز میں سرایت کرنے اور اثر انداز ہونے سے بھی روکتا ہے۔

9. کریڈٹ ایڈمنسٹریشن

کریڈٹ ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کارپوریٹ، انویسٹمنٹ، کمرشل، ایس ایم ای، کنزیومر اور اسٹاف پورٹفولیوز میں کریڈٹ لمٹس کے انتظام کا ذمّے دار ہے۔ اس میں لمٹ اِن پٹ اور کنٹرول، سکیورٹیز کی تکمیل

(SecuritiesofPerfection)، ڈسبرسمنٹ آتھرائزیشن سرٹیفکیٹس (DAC) کا اجرا، ڈراڈاؤن مانیٹرنگ، ڈاکیومنٹیشن ریویو، کولیٹرل کی سیف کسٹڈی، کوونٹ کمپلائنس کی نگرانی، ریکارڈ ریٹینشن، اور ریگولیٹری و داخلی پالیسیز کی پابندی شامل ہے۔ یہ ڈپارٹمنٹ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو ECIB رپورٹنگ کے انتظامی کنٹرول کی بھی نگرانی کرتا ہے، تاکہ ڈیٹا کی درستگی اور بروقت رپورٹنگ یقینی بنائی جا سکے۔

10. کنزیومر کریڈٹ رِسک

کنزیومر کریڈٹ رِسک فنکشن کو کنزیومر بینکنگ کی تمام مصنوعات اور ایس ایم ای فلیٹ فنانسنگ کے لیے اینڈ ٹو اینڈ کریڈٹ انڈر رائٹنگ فریم ورک کی نگرانی کا مینڈیٹ حاصل ہے۔ اس کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ کریڈٹ فیصلے بینک کے منظور شدہ رِسک اپیٹائٹ، پورٹفولیو پیرامیٹرز اور ریگولیٹری توقعات سے ہم آہنگ رہیں۔ یہ فنکشن بینک کے ایکسٹرنل ایجنسی فریم ورک کا بھی انتظام کرتا ہے، جس میں ویریفکیشن، ڈیو ڈیلیجنس اور متعلقہ آؤٹ سورسڈ سرگرمیاں شامل ہیں، تاکہ انڈر رائٹنگ پراسیس کی سالمیت برقرار رہے اور پورٹفولیو کے معیار کا تحفظ ہو۔ مزید برآں، کنزیومر کریڈٹ اینالیٹکس یونٹ، جو اسی دائرہ کار میں کام کرتا ہے، پورٹفولیو کارکردگی، ڈی لنکوئنسی اور اوور ڈیو رجحانات، ونٹیج اینالیسس، پورٹفولیو کپیس کی نگرانی، اور نان پرفارمنگ اکاؤنٹس (NPA) کی موومنٹس سے متعلق جامع تجزیاتی بصیرت فراہم کرتا ہے۔ یہ

بصیرتیں فعال رِسک شناخت، ابتدائی وارننگ صلاحیتوں، اور انتظامیہ و بورڈ کی سطح پر باخبر فیصلہ سازی میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔

11. کریڈٹ آپریشنز ڈپارٹمنٹ (COD)

کریڈٹ آپریشنز ڈپارٹمنٹ (COD) فنڈ بیسڈ سہولیات کی ڈسبرسمنٹس کو DAC کے مطابق ہینڈل کرتا ہے، کور بینکنگ سسٹم میں پیمنٹس کی اپڈیٹ کو یقینی بناتا ہے، پورٹفولیو رپورٹس تیار کرتا ہے، اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی پروڈنشل ریگولیشنز کے مطابق کلاسیفیکیشن اور پروویژننگ کو یقینی بناتا ہے۔ COD کراچی سے بطور مرکزی (Pan-Pakistan) ٹیم کام کرتا ہے، اور اسے کنزیومر، کارپوریٹ و ایس ایم ای، اسٹاف، اور MIS رپورٹنگ ڈویژنز میں منظم کیا گیا ہے، تاکہ آپریشنل ایفیشنسی اور ریگولیٹری کمپلائنس کو مؤثر انداز میں برقرار رکھا جا سکے۔

12. رِسک پالیسی یونٹ (آر ایم جی)

رِسک پالیسی یونٹ (آر ایم جی) کریڈٹ اور رِسک مینجمنٹ سے متعلق پالیسیز، اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (SOPs) اور کمیٹی چارٹرز کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کے ضوابط، ABG گائیڈ لائنز اور انڈسٹری کی بہترین روایات کے مطابق تیار اور باقاعدگی سے اپڈیٹ کرتا ہے۔ RMG یونٹس کے لیے سروس لیول ایگریمنٹس (SLAs) کا انتظام کرتا ہے اور داخلی و خارجی اسٹیک ہولڈرز کے لیے ایک سینٹرل پوائنٹ آف کنٹریکٹ کے طور پر خدمات انجام دیتا ہے۔

13. رِسک مینجمنٹ کی ڈیجیٹلائزیشن

بینک نے کنزیومر سیگمنٹ میں اہم آٹومیشن اقدامات نافذ کیے ہیں، جن میں ایک جامع کنزیومر فنانسنگ اور تخمینیشن سسٹم اور ایک ایڈوانسڈ کلیکشن مینجمنٹ سسٹم شامل ہیں جو کسٹمر کریڈٹ لائف سائیکل کے مختلف مراحل میں آپریشنل ایفیشنسی کو بہتر بناتے ہیں۔ مزید برآں، ایک مکمل فعال ڈیجیٹل آن بورڈنگ پلیٹ فارم متعارف کرایا گیا ہے جس کے ذریعے صارفین بینک کی برانچ وزٹ کے بغیر فوری منظوری حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ آٹومیشن پراجیکٹس مجموعی طور پر تیز تر پراسیسنگ، بہتر کریڈٹ گورننس اور صارف کے تجربے میں نمایاں بہتری کا باعث بن رہے ہیں اور بینک کے جاری ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن ایجنڈا کے تحت انہیں مزید مستحکم کیا جائے گا۔

حالیہ ریگولیٹری گائیڈ لائنز کے مطابق ایس ایم ای فنانسنگ کی ڈیجیٹلائزیشن کے حوالے سے بھی بینک موزوں حل فراہم کرنے والے وینڈرز کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔ سپلائی چین فنانسنگ سے متعلق ٹرانزیکشن فلو کی ڈیجیٹلائزیشن ایک ایڈوانسڈ مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔

کریڈٹ لینس کا انٹرنل رِسک ریٹنگ ماڈیول باسل انٹرنل ریٹنگز بیسڈ (IRB) اپروچ اور IFRS9 کے تقاضوں کے لیے تیاری میں معاون ہے جو معیاری اور مقداری عوامل کی بنیاد پر اوبلیگر اور فیسلٹی لیول ریٹنگز تیار کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بینک ایکسپیکٹڈ کریڈٹ لاس (ECL) کمپیوٹیشن، کیپٹل ایڈیکویسی ریشو (CAR) اور باسل لیکویڈیٹی معیارات کے لیے خودکار حل حاصل کر رہا ہے جبکہ 2026ء کے دوران ریکوری اینڈ ریزولوشن پلاننگ (RRP) کا آغاز بھی کیا جائے گا۔

بینک کی کارکردگی مختلف بیرونی خطرات اور اندرونی خطرات سے متاثر ہو سکتی ہے، بشمول عالمی اقتصادی حالات، آب و ہوا سے متعلق اثرات اور جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال۔ بینک ان غیر یقینی صورتحال اور خطرات پر چوکس نظر رکھتا ہے، اور ساتھ ہی ساتھ آپریٹنگ کارکردگی کو برقرار رکھنے اور شیئر ہولڈرز کے مفادات کے تحفّظ کے لیے اصلاحی اور حفاظتی اقدامات کو لاگو کرتا ہے۔

2026ء کے لیے پیش منظر (Outlook)

بینک 2026ء کے دوران اپنے رِسک مینجمنٹ کی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کا سلسلہ جاری رکھے گا جس میں آٹومیشن، ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی، ماڈل گورننس، سائبر ریزیلیئنس، مسلسل پورٹفولیو نگرانی اور ESG انٹیگریشن پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اگرچہ آپریٹنگ ماحول چیلنجنگ رہنے کی توقع ہے، تاہم بینک کا منضبط رِسک کلچر، مضبوط گورننس فریم ورک، اور مستحکم کیپٹل و لیکویڈیٹی پوزیشنز 2026ء میں اس کی پائیداری اور ریزیلیئنس کے حوالے سے اعتماد فراہم کرتی ہیں۔

ضمیمہ 5

فنانشل کنزیومر پروٹیکشن فریم ورک

بینک منصفانہ، شفاف، قابلِ اعتماد اور غیر جانبدار اصولوں پر مبنی اعلیٰ معیار کے بینکاری تجربات فراہم کرنے کے اپنے عزم پر بدستور قائم ہے۔ ہم ایک جامع اور کسٹمر سینٹرک کلچر کو فروغ دینے کے لیے کوشاں ہیں، جو صارفین کے اعتماد کو مستحکم کرے، کسٹمر ایڈووکیسی کو فروغ دے، اور اخلاقی طرزِ عمل اور ذمّے دارانہ کاروباری طریقہ کار کے ذریعے طویل المدّتی اعتماد کو تقویت بخشے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) کے بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 04 برائے 2025ء مورخہ 17 اکتوبر 2025ء کے مطابق، بینک نے اپنے موجودہ کنزیومر پروٹیکشن فریم ورک کا جامع جائزہ لے کر اسے مزید مؤثر بنایا۔ ریگولیٹری ہدایات اور رہنما اصولوں کو ''بزنس کنڈکٹ اینڈ فیئر ٹریٹمنٹ آف کنزیومرز ریگولیٹری فریم ورک (BC&FRF)'' کے تحت یکجا کیا گیا تاکہ تازہ ترین ریگولیٹری تقاضوں سے مکمل ہم آہنگی یقینی بنائی جاسکے اور منصفانہ کاروباری طرزِ عمل کے حوالے سے بینک کے عزم کو مزید تقویت ملے۔

بینک کا فنانشل کنزیومر پروٹیکشن (FCP) فریم ورک، قابلِ اطلاق ریگولیٹری گائیڈ لائنز سے ہم آہنگ تمام متعلقہ مصنوعات اور خدمات بشمول ریٹیل و کنزیومر بینکنگ کسٹمر سروسنگ اور شکایات کے ازالہ کے طریقہ کار پر محیط ہے تاکہ ہر ٹچ پوائنٹ پر صارفین کے ساتھ یکساں اور منصفانہ سلوک یقینی بنایا جاسکے۔

بنیادی فنانشل کنزیومر پروٹیکشن اقدامات 2025ء

- بینک نے اخلاقی طرزِ عمل اور کنزیومر پروٹیکشن سے متعلق وسیع پیمانے پر تربیتی پروگرامز منعقد کیے ہیں جن کے تحت 2,236 سے زائد ملازمین کو تربیت فراہم کی گئی۔ ان سیشنز کے ذریعے اخلاقی رویّے، شفافیت، احتساب اور ریگولیٹری تعمیل کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا، جبکہ پیشہ ورانہ طرزِ عمل کے متوقع معیارات اور رویّوں کو واضح طور پر بیان کیا گیا۔ اس اقدام سے عملے میں کسٹمر سینٹرک رویّوں سے متعلق آگاہی میں نمایاں اضافہ ہوا، جس سے صارفین کے ساتھ تمام معاملات شائستگی، احترام، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ انداز میں یقینی بنائے گئے۔
- فنانشل کنزیومر پروٹیکشن کے اصولوں کے فروغ کے لیے بینک بھر میں آگاہی اور ایڈووکیسی مہمات داخلی ای میل کمیونیکیشن کے ذریعے چلائی گئیں، جس سے ادارے بھر میں اخلاقی طرزِ عمل اور ذمّے دارانہ کسٹمر انگیجمنٹ کو مزید تقویت ملی۔
- فرنٹ لائن اسٹاف میں مالیاتی آگاہی کے فروغ کے لیے متعدد سروس ایکسیلینس اور پروڈکٹ نالج ٹریننگ پروگرامز منعقد کیے گئے۔ نتیجتاً، بینک نے سال بہ تاریخ اوسطاً 94% پروڈکٹ نالج اسکور حاصل کیا، جو بینک کی تاریخ میں بلند ترین سطح ہے۔
- سروس ڈیلیوری کے سافٹ پہلوؤں کو بہتر بنانے کے لیے ہدفی تربیتی اقدامات کیے گئے، جن میں پروفیشنلزم، مؤثر کمیونیکیشن اسکلز، اور کسٹمر ایمپیتھی پر خصوصی توجہ دی گئی، بالخصوص فرنٹ لائن سروس پوائنٹس پر۔
- بینک نے صارفین کے بینکاری سفر کے ہر مرحلے پر منصفانہ اور غیر جانبدار سلوک کے اپنے عزم کو برقرار رکھا، اور اپنی برانچ نیٹ ورک کے ذریعے مساوی اور معیاری خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا۔
- مصنوعات کی خصوصیات، شرائط و ضوابط اور سروس سے متعلق معلومات کو صارفین تک واضح، شفاف اور آسان فہم انداز میں پہنچانے کے لیے مسلسل اقدامات کیے گئے تاکہ باخبر فیصلہ سازی ممکن ہو اور صارفین کا اعتماد مزید مستحکم ہو۔

ضمیمہ 6

ماحولیاتی، سماجی و گورننس (ESG) اور گرین بینکنگ

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (ABPL) نے مالی سال 2025ء کے دوران ذمّے دارانہ اور پائیدار ترقی پر اپنی توجہ برقرار رکھتے ہوئے ماحولیاتی، سماجی اور گورننس (ESG) اصولوں کو اپنے بنیادی کاروباری ماڈل میں مزید گہرائی سے ضم کیا۔ بینک نے ماحولیاتی اور سماجی رِسک کی پیشگی بنیادوں پر تخفیف جاری رکھی، جبکہ اعلیٰ اثرات کی حامل شراکت داریوں اور کمیونٹی مرکز اقدامات کے ذریعے اپنی رسائی کو وسعت دی۔

بنیادی اقدامات 2025ء

- **ماحولیاتی، سماجی اور موسمیاتی رِسک مینجمنٹ:** سال 2025ء کے دوران بینک نے گرین بینکنگ گائیڈ لائنز کے مطابق ESDD(Enviromental and Social Due Diligence) چیک لسٹ کے ذریعے اوبلیگرز کی سخت اسکریننگ کا عمل جاری رکھا۔ ABPL نے ابھرتے ہوئے چیلنجز پر بصیرت کے تبادلے اور داخلی و خارجی اسٹیک ہولڈرز کی توقعات سے ہم آہنگی کے لیے متعدد انڈسٹری ورکنگ گروپس میں فعال شرکت کی، جبکہ ماحولیاتی، سماجی اور موسمیاتی رِسکس کی مؤثر تخفیف کے لیے متعلقہ ڈیٹا ریگولیٹر اور دیگر اہم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ شیئر کیا۔
- **ماحولیاتی تحفظ اور گرین فنانس:** البرکہ ڈے 2025 کو Life"on"Land (SDG15) کے موضوع کے تحت منایا گیا، جس کے تحت جامعہ کراچی کے اشتراک سے 200 پودوں کی شجرکاری مہم چلائی گئی۔ بینک نے ملک گیر مون سون شجرکاری مہم کامیابی سے مکمل کی۔ مزید برآں، قابلِ تجدید توانائی کے فروغ کے لیے کنزیومرز اور اسٹاف کے لیے خصوصی گرین سولر فنانس مصنوعات متعارف کروائیں، تاکہ کمیونٹی میں رینیوایبل انرجی کے استعمال کو فروغ دیا جاسکے۔
- **حلال معیشت اور بین الاقوامی تجارت:** پاکستان کو عالمی حلال معیشت سے ہم آہنگ کرنے کے لیے بینک نے IslamicChamberofCommerce&Development (ICCD) کے ساتھ اشتراک کیا اور حلال گوشت، فارماسیوٹیکلز/ کاسمیٹکس، سیاحت، اور موڈسٹ فیشن کے موضوعات پر چار بڑی کانفرنسوں کی میزبانی کی۔ بینک نے اپنے انٹر۔فرنچائز کولیبوریشن ماڈل کو وسعت دیتے ہوئے سیالکوٹ کے اسپورٹس گڈز ایکسپورٹرز کو اپنے ٹریڈ فنانس پورٹل کے ذریعے 12 نئی بین الاقوامی منڈیوں سے منسلک کیا۔
- **زرعی و ایگری بزنس قیادت:** بینک نے PakistanEdibleOilConference کے کلیدی اسپانسر کے طور پر نمایاں کردار ادا کیا، جس سے ایگری بزنس سیکٹر میں اس کی موجودگی مزید مستحکم ہوئی۔ سی ای او محمد عاطف حنیف نے پاکستان کی پہلی ایکسٹرا ورجن زیتون آئل پیداوار کی علامتی سووینئر پیش کی، جو پائیدار زرعی ترقی کے فروغ کے لیے بینک کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔
- **اسلامی مالیات کی ترویج اور فکری قیادت:** بینک نے تیسری اور چوتھی اسلامی بینکاری علماء کانفرنسز کی میزبانی اور AlBarakaRegionalConference (پلاٹینم اسپانسر) کی سرپرستی کے ذریعے اخلاقی مالیات کے فروغ کو تقویت دی، جہاں سوورین سکوک اور ایس ایم ای بااختیاری پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ لاہور میں ''FamilyBusinessSustainability'' پروگرام کا تسلسل بھی برقرار رکھا گیا، جس میں بین الاقوامی اسکالرز کی شرکت شامل تھی۔
- **مالیاتی آگاہی اور شمولیت:** اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور IBIOP کے وژن کے مطابق، ABPL نے گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین چکوال اور یونیورسٹی آف واہ جیسے اداروں میں اسلامی بینکاری مصنوعات سے متعلق آگاہی سیشنز منعقد کیے۔ ٹیم نے ملک بھر میں National Financial Literacy Program (NFLP) کے تحت بھی سیشنز کا انعقاد کیا۔
- **پائیدار کمیونٹیز اور سماجی اثرات:** بینک نے The Citizens Foundation کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے تعلیم کے فروغ میں معاونت کی، صحت سے متعلق اہم پلیٹ فارمز کی سرپرستی کی، اور کراچی و ملتان میں IndusHospital&HealthNetwork کے تعاون سے بلڈ ڈونیشن ڈرائیو کا کامیاب انعقاد کیا۔
- **نوجوانوں سے روابط اور کھیلوں کا فروغ:** نوجوانوں سے مضبوط تعلق کے عزم کے تحت اسپورٹس مین ShayanAfridi کو بینک کا برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کیا گیا۔ البرکہ بینک پاکستان لمیٹڈ (ABPL) نے National Road Cycling Championship کی سرپرستی بھی کی جس سے صحت مند طرزِ زندگی اور کارکردگی کے فروغ کو تقویت ملی۔
- **ڈیجیٹل جدت اور مالی شمولیت:** بینک نے معروف تعلیمی اداروں کے ساتھ پاکستان کے پہلے اکیڈمیا کو برانڈ ڈیبٹ کارڈز متعارف کرائے اور خواتین کی مالی شمولیت کے فروغ کے لیے ''Women Exclusive Aura Pink Paypak Debit Card'' لانچ کیا۔
- **استعداد سازی اور ESG آگاہی:** داخلی و خارجی اسٹیک ہولڈرز کے لیے خصوصی ورکشاپس اور سیشنز کا انعقاد کیا گیا تاکہ ESG منظرنامے سے متعلق آگاہی میں اضافہ ہو۔ نمایاں اقدامات میں کورنگی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری (KATI) کے ساتھ ESG سیشن، اوبلیگرز کے وزٹس کے ذریعے پائیداری پریکٹسز کا جائزہ اور NIBAF ٹریننگز میں اوبلیگرز کے ہمراہ شرکت شامل ہے۔ مزید برآں، عملے کے لیے مسلسل تربیتی سیشنز منعقد کیے گئے تاکہ ESG اصولوں سے متعلق ادارہ جاتی آگاہی کو گہرائی تک مستحکم کیا جاسکے۔

ان متنوع اقدامات کے ذریعے ABPL ایک منصف اور ذمّے دار مالیاتی ادارہ بننے کے اپنے مشن پر قائم ہے، اور اپنی ترقی کو اقوام متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف (UNSDGs) اور قومی پائیداری ایجنڈا سے ہم آہنگ رکھتے ہوئے آگے بڑھا رہا ہے۔

بینک کی کارپوریٹ سماجی ذمّے داری (CSR) کے اقدامات

سال 2025ء کے دوران، البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ نے اقوامِ متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف (UNSDGs) سے ہم آہنگ ایک منظم اور اسٹرکچرڈ CSR پروگرام کے ذریعے پائیدار ترقّی کے لیے اپنے مضبوط عزم کا مظاہرہ کیا۔ 32 ملین روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ، بینک نے ملک بھر میں 5,000 سے زائد مستفیدین پر مثبت اثرات مرتب کیے اور ایک ذمّے دار اور مقصد پر مبنی مالیاتی ادارے کے طور پر اپنے کردار کو مزید مستحکم کیا۔

SGD3 – اچھی صحت اور فلاح و بہبود

- انڈس ہسپتال کے تعاون سے کراچی اور ملتان میں بلڈ ڈونیشن ڈرائیوز کا انعقاد
- خیبر پختونخوا (KP) ریجن میں مستحق طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے ہیلتھ کیئر اسپانسرشپ
- پنکٹوبر 2025ء - بریسٹ کینسر آگاہی سیشن

SGD4 - معیاری تعلیم

- ایچیسن کالج، لاہور میں ایک مستحق طالب علم کے لیے تعلیمی اسپانسرشپ
- LUMS کے لیے مانیٹری گرانٹ - سینٹر فور ایکسیلینس اِن اسلامک فنانس (CEIF)
- IM Sciences کے لیے مانیٹری گرانٹ - سینٹر فور ایکسیلینس اِن اسلامک فنانس (CEIF)
- IMICT کے ذریعے کمیونٹی اورینٹڈ ریسرچ کی نگرانی
- IACIS 2025 ٹیکساس، امریکہ میں ABPL نمائندگی کی اسپانسرشپ

SGD5 - صنفی مساوات

- ویمن انٹرپرینیورشپ ویک 2025ء - اسپانسرشپ اور شرکت

SGD8 - باوقار روزگار اور معاشی ترقّی

- ویمن انٹرپرینیورشپ ویک 2025ء کے تحت خواتین کی قیادت میں کاروباری اداروں کا فروغ
- شاہین سمندر پار – گلگت بلتستان کے طلبا کے لیے تعلیمی و ثقافتی دورہ

SGD10 - عدم مساوات میں کمی

- کراچی، لاہور، ملتان، حیدرآباد، فیصل آباد، اسلام آباد اور پشاور میں رمضان افطار ڈسٹری بیوشن ڈرائیو 2025ء
- سہولت فوڈ فاؤنڈیشن اور بنتِ فاطمہ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے افطار ڈرائیوز
- انڈس ہسپتال، SOS ولیج (پشاور) اور نورین زندگی ویلفیئر ٹرسٹ کے تعاون سے عید کی خوشیاں 2025ء

SGD11 - پائیدار شہر اور کمیونٹیز

- NED المنائی فیسٹیول - اسپانسرشپ
- اٹھارویں IBA اور پنجاب یونیورسٹی ری یونین - اسپانسرشپ

SGD13 - موسمیاتی اقدام اور SGD15 - لائف آن لینڈ

- نیوی پاکستان، نیول اینکریج، اسلام آباد میں شجرکاری مہم
- پاکستان بلومز 2025ء ماؤنٹینس ہائیڈرینجیا فلورل نمائش نتھیا گلی
- ہارٹیکلچر سوسائٹی آف پاکستان کی سالانہ فلورل ڈنر 2025ء
- اسلامک یونیورسٹی کالج میں کرسمس تھیم فیسٹیول
- البرکہ ڈے 2025ء - ڈیپارٹمنٹ آف انوائرنمنٹل سائنسز میں شجرکاری مہم

SGD16 - امن، انصاف اور مضبوط ادارے (کھیلوں اور نوجوانوں کی شمولیت کے ذریعے)

- Tussle 2025 - حرا فاؤنڈیشن اسکول کے اشتراک سے اسپورٹس چیمپئن شپ
- نویں البرکہ نیشنل روڈ سائیکل چیمپئن شپ 2025ء
- نیشنل والی بال چیمپئن شپ 2025ء
- تیسری چیف آف نیول اسٹاف اسکواش چیمپئن شپ 2025ء
- 21ویں Bank اسٹیٹ بینک گورنرز کپ 2025ء
- پانچویں ورلڈ کوپکشن چیمپئن شپ 2025ء (ریاض، سعودی عرب) – پاکستان ٹیم کی اسپانسرشپ
- آمنہ عرفان کو دوسرے انڈر 19- جوجتسو چیمپئن شپ میں برونز میڈل جیتنے پر کیش ایوارڈ

ان ہدفی اقدامات کے ذریعے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ نے اپنی CSR حکمتِ عملی کو عملی اور قابلِ پیمائش نتائج میں تبدیل کیا جو عالمی پائیداری ترجیحات سے ہم آہنگ ہیں۔ سال 2025ء کا CSR پورٹفولیو سماجی شمولیت، تعلیم، صحت، ماحولیاتی تحفظ، اور نوجوانوں کی ترقّی پر متوازن توجہ کی عکاسی کرتا ہے جس سے قومی ترقّی اور اقوامِ متحدہ کے پائیدار ترقیاتی اہداف میں بینک کا کردار مزید مضبوط ہوا ہے۔